سوال

نمازیاتلاوت قرآن کے دوران وضوء کاٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازیاتلاوت قرآن کے درمیان ہواخارج ہونے سے میراوضوء ٹوٹ جاتا ہے تو میں دوبارہ وضو کرلیتی ہوں لیکن مجھ سے ایک دینی بہن نے یہ کہاکہ تمہیں باربار وضوء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ایک ہی وضوء سے نماز پڑھ لوایک بار وضوء ٹوٹ جائے تودوبارہ کرلودوبارہ ٹوٹے توپھر کرلولیکن تیسری بار بھی ٹوٹ جائے توپھر وضوء کرنالازم نہیں ہے توکیا ان کی یہ بات صحیح ہے ؟اورمجھے ایسی حالت میں کیا کرناچاہیئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نماز پڑھتے ہوئے یقینی طورپر وضوء ٹوٹ جائے یعنی ہواخارج ہونے کی آوازسنائی دے یابدبو محسوس ہوتووضوء اورنماز کودوہرانا ہوگا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادہے کہ :

(اذافسا احدکم فی الصلاة فلیصرف ولیوضاولبعد الصلاة) (سنن ابی دادو)

"جب تم میں سے کسی کی نماز میں ہواخارج ہوتواسے نماز ختم کرکے وضوء کرنااورنماز کودوہرانا چاہیئے "اس حدیث کواہل سنن نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادبھی ہے کہ :

(لاتقبل صلاة احدکم اذااحدث حتی یتوضا) (صحیح بخاری)

"بے وضوء کی نماز قبول نہیں ہوتی حتی کہ وہ وضوء کرے ۔"ہاں البتہ اگر ہمیشہ ناپاکی کی حالت رہتی ہوتوپھر نماز کاوقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرلواوروقت کے اندراندر اس وضوء سے جس قدرچاہوفرض ونفل نمازاداکرلواوروقت کے اندرخارج ہونے والی ہواسے تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا کیونکہ یہ حالت ضرورت ہے اوربہت سے دلائل سے یہ ثابت ہے کہ دائمی طورپر بے وضوء رہنے والے انسان کےلئے معافی ہے جب اس نے وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کیاہوارشادباری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

"سوجہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔"

اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصہ مستحاضہ کے سلسلہ میں مروی حدیث میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا :

ثم توضی لوقت کل صلاۃ

"پھر تم ہر نماز کے وقت کے لئے وضوء کرو۔"(1)

غیر طاہر حالت میں زبانی قرآن مجید کی تلاوت میں کوئی حرج نہیں لیکن حالت جنابت میں غسل کئے بغیر تلاوت جائز نہیں قرآن مجید کو ہاتھ بھی اسی صورت میں لگانا چاہیئے جب حدث اکبر واصغر سے طہارت حاصل کرلی گئی ہو۔ ہاں البتہ اگر حدث دائمی ہو تو پھر نماز کے وقت میں وضوء کرکے نماز بھی پڑھ سکتی ہو اور زبانی اور دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت بھی کر سکتی ہو جیساکہ حکم میں تفصیل بیان ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق بخشے۔

---

(1) امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان الوایۃ لکل صلاۃ لاوقت کل صلاۃ روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ ہر نماز کے لئے وضو کرو یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ہر نماز کہ ہر نماز کے وقت کے لئے وضو کرو نیل الااطار جلد : (1) ص 275/امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات درست ہے چنانچہ ملاحظہ فرمائیں سنن ابی داود

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص276

محدث فتویٰ